پھیلائیں گے صداقت اسلام کچھ بھی ہو ❊ جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں
محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار ❊ روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

پیشگوئی
مصلح
موعود
کے
مصداق

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

ماہنامہ خالد ربوہ فروری ۱۹۸۳ء

ایڈیٹر
مرزا محمد الدین ناز

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

استبقوا الخیرات

"تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں"

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی"

(المصلح الموعود)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان

ماہنامہ

خالد

ربوہ

جلد ۳۰ — شمارہ ۴

تبلیغ ۱۳۶۲ھ ◎ فروری ۱۹۸۳ء

ایڈیٹر: مرزا محمد الدین ناز ○ نائب ایڈیٹر: منیر احمد جاوید ○ معاون ایڈیٹر: مبشر احمد ایاز

اندراجات

پبلشر: مبارک احمد خالد؛ پرنٹر: سید عبدالحی؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ؛

مقام اشاعت: دفتر ماہنامہ خالد دارالصدر جنوبی - ربوہ؛ کتابت: نورالدین خوشنویس؛ رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۰۲۰

قیمت سالانہ ۱۸ روپے؛ قیمت فی پرچہ ۲ روپے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ملّت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

"مَیں اُسی خدا کے فضلوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے کہتا ہوں کہ میرا نام دُنیا میں ہمیشہ قائم رہے گا۔ اور گو مَیں مر جاؤں گا مگر میرا نام کبھی نہیں مٹے گا۔ یہ خدا کا فیصلہ ہے جو آسمان پر ہو چکا کہ وہ میرے نام اور میرے کام کو دُنیا میں قائم رکھے گا۔ اور ہر شخص جو میرے مقابلہ میں کھڑا ہوگا وہ خدا کے فضل سے ناکام رہے گا۔ ...... خدا نے مجھے اس مقام پر کھڑا کیا ہے کہ خواہ مخالف مجھے کتنی بھی گالیاں دیں، مجھے کتنا بھی بُرا سمجھیں، بہرحال دُنیا کی کسی بڑی سے بڑی طاقت کے بھی اختیار میں نہیں کہ وہ میرا نام اسلام کی تاریخ کے صفحات سے مٹا سکے۔ آج نہیں، آج سے چالیس پچاس بلکہ سو سال کے بعد تاریخ اس بات کا فیصلہ کرے گی کہ مَیں نے جو کچھ کہا تھا وہ صحیح کہا تھا یا غلط۔ مَیں بے شک اُس وقت موجود نہیں ہوں گا مگر جب اسلام اور احمدیت کی اشاعت کی تاریخ لکھی جائے گی تو مسلمان مؤرخ اِس بات پر مجبور ہوگا کہ وہ اس تاریخ میں میرا بھی ذکر کرے۔ اگر وہ میرے نام کو اس تاریخ میں سے کاٹ ڈالے گا تو احمدیت کی تاریخ کا ایک بڑا حصّہ کٹ جائے گا۔ ایک بہت بڑا خلاء واقع ہو جائے گا جس کو پُر کرنے والا اُسے کوئی نہیں ملے گا۔...

...... جو شخص بھی میری بیعت کا سچّا اقرار کرے گا وہ خدا کے فضل سے قیامت تک میرے نہ ماننے والوں پر غالب رہے گا۔ یہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئی ہے جو پُوری ہوئی اور ہوتی رہے گی۔ زمانہ بدل جائے گا، حالات بدل جائیں گے، حکومتیں بدل جائیں گی اور مَیں بھی اپنے وقت پر وفات پا کر اپنے خدا کے حضور حاضر ہو جاؤں گا۔ مگر خدا تعالیٰ کی یہ بتلائی ہوئی بات کبھی نہیں بدلے گی کہ میرے ماننے والے ہمیشہ میرے نہ ماننے والوں پر غالب رہیں گے۔"

(تقاریر جلسہ سالانہ ۲۸ / دسمبر ۱۹۶۱ء صفحہ ۱۲ تا صفحہ ۱۸)

> ماننے والے مرے بڑھ کے رہیں گے تم سے
> یہ قضا وہ ہے جو بدلے گی نہ تدبیروں سے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حیاتِ مصلح موعود ــــ تاریخ کے آئینہ میں

(مکرم عبد السمیع خانصاحب - استاذ الجامعہ - ربوہ)

۱۸۸۶ء تا ۲۶رمئی ۱۹۰۸ء ــــ حیاتِ مسیح موعود میں

۲۲رجنوری ۱۸۸۶ء : سیدنا حضرت مسیح موعود چلہ کشی کے لیے ہوشیار پور تشریف لے گئے۔

۲۰رفروری ۱۸۸۶ء : سیدنا حضرت مسیح موعود نے مصلح موعود کے بارہ میں الہامی پیشگوئی شائع فرمائی۔

۱۲رجنوری ۱۸۸۹ء (بروز ہفتہ) : سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ولادت ہوئی۔

۱۸رجنوری ۱۸۸۹ء : سیدنا حضرت محمود کا عقیقہ ہوا۔

۳رمارچ ۱۸۹۱ء : حضرت مسیح موعود کے دعوٰئ مسیحیت کے بعد حضور کے ساتھ پہلا سفر لدھیانہ۔

۱۸۹۵ء میں حضور کی تعلیم قرآن کی ابتدا ہوئی۔ حافظ احمد اللہ صاحب نے آپ کو قرآن کریم ناظرہ پڑھایا۔

۷رجون ۱۸۹۷ء : حضور کے ختم قرآن کے موقعہ پر یادگار تقریب منعقد ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے اس موقعہ پر ایک نظم بعنوان "محمود کی آمین" لکھی۔

۱۸۹۸ء میں حضور نے مدرسہ تعلیم الاسلام میں داخلہ لیا۔ اسی سال آپ نے حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کی۔

۱۸۹۹ء میں حضرت مسیح موعود اور صحابہ کے ساتھ آپ کا پہلا فوٹو لیا گیا۔

۳رمارچ ۱۸۹۹ء کو آپ کی قائم کردہ انجمن ہمدردانِ اسلام کا پہلا اجلاس آپ کی صدارت میں ہوا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۱۹۰۰ء : آپ نے انجمن تشحیذ الاذہان کی بنیاد رکھی۔

۱۹۰۱ء : حضور نے پہلا روزہ رکھا۔

اکتوبر ۱۹۰۲ء : میں حضور کا پہلا نکاح سیدہ محمودہ بیگم اُمّ ناصر صاحبہ سے ہوا۔

اکتوبر ۱۹۰۳ء : حضرت اُمّ ناصر صاحبہ کا رخصتانہ ہوا

مارچ ۱۹۰۵ء : امرتسر میں میٹرک کا امتحان دیا۔

۱۹۰۵ء میں ہی پہلا الہام ہوا۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ۔

جنوری ۱۹۰۶ء : صدر انجمن احمدیہ کی مجلس معتمدین میں بطور ممبر نامزدگی۔

مارچ ۱۹۰۶ء : آپ کی ادارت میں رسالہ تشحیذ الاذہان کا اجراء ہوا۔

دسمبر ۱۹۰۶ء : جلسہ سالانہ میں آپ کی پہلی تقریر۔

۱۹۰۷ء : ایک فرشتہ نے رؤیا میں آپ کو سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھائی۔

۲۷ اپریل ۱۹۰۸ء : حضرت مسیح موعود کے ہمراہ آخری سفر لاہور۔

۲۶ مئی ۱۹۰۸ء : حضرت مسیح موعود کی وفات پر حضور کے مشن کو جاری رکھنے کا تاریخی عہد کیا۔

۲۷ مئی ۱۹۰۸ء تا ۱۳ مارچ ۱۹۱۴ء ــــ خلافتِ اولیٰ میں

۲۷ مئی ۱۹۰۸ء : حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی بیعت کی۔

دسمبر ۱۹۰۸ء : مدرسہ احمدیہ کی بقاء کے لیئے زبردست جدّوجہد فرمائی۔

۱۹۰۸ء میں آپ کی پہلی تصنیف "صادقوں کی روشنی کون دُور کر سکتا ہے" شائع ہوئی۔

جولائی ۱۹۰۹ء : سرزمینِ کشمیر کی طرف پہلا سفر۔

۱۵ نومبر ۱۹۰۹ء : حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کی ولادت۔

نومبر ۱۹۰۹ء : حضور نے انگریزی میں مضمون لکھنے کی مشق شروع کی۔

فروری ۱۹۱۰ء : قادیان میں نمازِ مغرب کے بعد درسِ قرآن شروع کیا۔

۲۴ جولائی ۱۹۱۰ء : حضرت خلیفہ اوّل نے سفرِ ملتان کے دوران آپ کو پہلی دفعہ امیر مقامی مقرر فرمایا۔

۲۹ جولائی ۱۹۱۰ء : حضور نے پہلی دفعہ خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

۲۶ اگست ۱۹۱۰ء : حضرت خلیفہ اوّل نے آپ کی اقتدا میں نمازِ جمعہ ادا فرمائی۔

۱۹ جنوری ۱۹۱۱ء : حضرت خلیفہ اوّل نے آپ کی خلافت کی وصیت فرمائی مگر تندرست ہونے پر اس وصیت کو

Digitized By Khilafat Library Rabwah

چاک کر دیا۔

شروع ۱۹۱۱ء : آپ نے انجمن انصار اللہ قائم فرمائی۔

جولائی ۱۹۱۱ء : حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے ختم قرآن پر آمین لکھی بعنوان "فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَوْفَی الْاَمَانِیْ"۔

۲۵ ستمبر ۱۹۱۱ء : پہلا خطبہ عید الفطر ارشاد فرمایا۔

اپریل ۱۹۱۲ء : سفر بلادِ عرب و حج بیت اللہ سے مشرف ہوئے۔

۱۳ مارچ ۱۹۱۴ء : خلافتِ اولیٰ کے زمانہ میں آپ کا آخری خطبہ جمعہ۔

حضرت مصلح موعود کا دورِ خلافت

۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء تا آخر ۱۹۱۴ء

۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء : (بروز ہفتہ) حضرت خلیفہ اوّل کی وفات پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو خلیفۃ المسیح الثانی کے روحانی منصب پر فائز فرمایا۔

بیعت کے بعد پہلے عام خطاب فرمایا اور پھر حضرت خلیفہ اوّل کا جنازہ پڑھایا۔

۱۷ مارچ : مسجد اقصیٰ قادیان میں درس القرآن کا آغاز فرمایا۔

۲۰ مارچ : زمانۂ خلافت کا پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

۲۱ مارچ : حضور کی طرف سے ایک زبردست اشتہار شائع ہوا۔ "کون ہے جو خدا کے کام روک سکے"

۱۰ اپریل : خلافتِ ثانیہ میں صدر انجمن احمدیہ کا پہلا اجلاس آپ کی صدارت میں ہوا۔

۱۲ اپریل : خلافتِ ثانیہ کی پہلی مجلس شوریٰ ہوئی۔ حضور کا "منصبِ خلافت" کے موضوع پر خطاب۔

اپریل : احمدیہ مشن لندن کا مستقل صورت میں قیام۔

اپریل : جماعت سے ۱۲ ہزار روپیہ کی اپیل کی۔

جون : نظامِ دکن کو تبلیغ کی خاطر "تحفۃ الملوک" شائع فرمائی۔

۲۶ تا ۲۹ دسمبر : خلافتِ ثانیہ کا پہلا جلسہ سالانہ۔ حضور کی تقاریر برکاتِ خلافت کے عنوان سے شائع ہوئیں۔

۱۹۱۵ء

۲۱ جنوری : حضور نے "اَلْقَوْلُ الْفَصْل" تصنیف فرمائی۔

۱۴ مارچ : حضرت صوفی غلام محمد صاحب نے سیلون میں احمدیہ مشن قائم کیا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مارچ : حضور کی تصنیف "حقیقۃ النبوۃ" شائع ہوئی۔

۱۵ر جون : حضرت صوفی غلام محمد صاحب نے ماریشس میں احمدیہ مشن قائم کیا۔

۷ر اکتوبر : خلافت ثانیہ میں مرکز سے پہلا اخبار "فاروق"، حضرت میر قاسم علی صاحب کی ادارت میں جاری ہوا۔

دسمبر : جلسہ سالانہ پر آپ کی تقاریر۔ جو بعد میں "انوارِ خلافت" کے نام سے شائع ہوئیں۔

دسمبر : حضور کی بیان فرمودہ قرآن کریم کے پہلے پارہ کی تفسیر اُردو اور انگریزی میں شائع ہوئی۔

اسی سال مشہور خادمِ سلسلہ حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین آف سکندر آباد دکن نے بیعت کی۔

۱۹۱۶ء

جنوری : مسٹر والٹر (سیکرٹری کرسچن ینگ مین ایسوسی ایشن لاہور) قادیان آئے

مارچ : حضرت مسیح موعودؑ کے بڑے بھائی مرزا غلام قادر کی بیوہ حرمت بی بی (تائی صاحبہ) نے بیعت کر لی۔ اور "تائی آئی" کا الہام پورا ہوا۔

اگست : حضور نے مسلم شریف کا درس عام جاری فرمایا۔

نومبر : حضور کی تصنیف "سیرت مسیح موعود" شائع ہوئی۔

۱۶ر دسمبر : مشہور مستشرق اور آکسفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر مارگولیتھ قادیان آئے۔

دسمبر : قادیان میں منارۃ المسیح کی تکمیل ہوئی۔

" : قادیان میں مستقل مرکزی "صادق لائبریری" قائم ہوئی۔

" : جلسہ سالانہ پر حضور نے "ذکرِ الٰہی" کے عنوان سے تقریر فرمائی۔

اسی سال حضور نے خواتین کے لئے تبلیغی فنڈ کی پہلی تحریک فرمائی۔

۱۹۱۷ء

۲۴ر فروری : حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ کے ختم قرآن پر آمین کی تقریب منعقد ہوئی۔

۱۲ر مارچ : "زار بھی ہوگا تو ہوگا اُس گھڑی باحالِ زار" کی پیشگوئی پوری ہوئی۔

۴ر اپریل : زارِ روس کے متعلق پیشگوئی پوری ہونے پر حضور نے ایک ٹریکٹ بعنوان "زندہ خدا کے زبردست نشان"، لکھا۔

۲۱ر جون : قادیان میں نور ہسپتال کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۲۲ر جون : حضور نے قرآن کریم کے پہلے دس پاروں کے درس کا آغاز فرمایا۔
ستمبر : نور ہسپتال کی تکمیل ہوئی۔
۷ر دسمبر : حضور نے زندگی وقف کرنے کی پہلی تحریک فرمائی۔
۲۷، ۲۸ر دسمبر : جلسہ سالانہ پر حضور نے "حقیقۃ الرؤیا" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔
اسی سال لائبیریا میں پہلی بار احمدیت کا پیغام پہنچا۔
سیلون مشن سے ہفتہ وار 'THE MESSAGE' جاری ہوا۔

۱۹۱۸ء

یکم مارچ : حضور کے دفتر میں ڈاک کا مستقل صیغہ پہلی بار قائم کیا گیا۔ پہلے افسر ڈاک حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر مقرر ہوئے۔
جولائی : حضور کا رسالہ "اظہارِ حقیقت" شائع ہوا۔
ستمبر : حضور کا رسالہ "حقیقۃ الامر" شائع ہوا۔
۱۹ر اکتوبر : حضور نے شدید بیماری کے عالم میں وصیت تحریر فرمائی۔
دسمبر : حضور نے جنگِ عظیم میں کام آنے والے مسلمانوں کے بچوں کی تعلیم کے فنڈ میں ۵ ہزار روپیہ دیا۔
اسی سال انفلوئنزا کی وبا پھیل جانے پر حضور کے ارشاد کے ماتحت جماعتِ احمدیہ نے حیرت انگیز طبی خدمات سرانجام دیں۔

۱۹۱۹ء

یکم جنوری : حضور نے صدر انجمن احمدیہ میں نظارتوں کا نظام قائم فرمایا۔
۲۳ر فروری : حضور نے بریڈلا ہال لاہور میں "اسلام اور تعلقاتِ بین الاقوام" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔
۲۶ر فروری : حضور نے حبیبیہ ہال لاہور میں "اسلام میں اختلافات کا آغاز" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔
مارچ : دسمبر ۱۹۱۸ء کا جلسہ اس سال مارچ میں ہوا۔ حضور نے "عرفانِ الٰہی" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔
مئی : حضور نے ہندوستان میں سول نافرمانی کی تحریک اور اس کے نتائج سے متعلق مسلمانانِ ہند کی راہنمائی فرمائی۔
جون : قادیان میں یتیم خانہ قائم کیا گیا۔
۳۱ر ستمبر : حضور نے آل انڈیا مسلم کانفرنس کیلئے "ترکی کا مستقبل اور مسلمانوں کا فرض" کے موضوع پر کتابچہ تصنیف فرمایا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

دسمبر : جلسہ سالانہ پر حضور نے "تقدیر الٰہی" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

۱۹۲۰ء

۲۲ر جنوری : حضور نے "ضرورتِ مذہب" پر لیکچر دیا۔

۱۵ر فروری : حضور نے بریڈلا ہال لاہور میں "مستقبل میں امن کا قیام اسلام سے وابستہ ہے" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

۱۵ر فروری : حضرت مفتی محمد صادق صاحب امریکہ میں مشن قائم کرنے کے لیے فلاڈلفیا کی بندرگاہ پر اترے مگر آپ کو شہر میں جانے سے روک دیا گیا۔

۲۲ر فروری : حضور نے بندے ماترم ہال امرتسر میں "صداقتِ اسلام و ذرائع ترقی اسلام" پر لیکچر دیا۔

۱۰ر اپریل : حضور نے سیالکوٹ میں احمدیہ ہال کی بنیاد رکھی۔

۱۱ر اپریل : سیالکوٹ میں "دُنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہو گا" کے موضوع پر حضور کا خطاب۔

مئی : حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو امریکہ میں داخل ہو کر تبلیغ کی اجازت مل گئی۔

یکم جون : حضور نے "معاہدہ ترکیہ اور مسلمانوں کا آئندہ رویہ" تصنیف فرمائی۔

۷ر جون : حضور نے مسجد لندن کے لیے چندہ کی تحریک فرمائی۔

۱۲ر جون : پہلی یادگار مبلغین کلاس جاری ہوئی۔

جون : حضور نے مشہور نظم "نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" لکھی۔

۹ر ستمبر : مسجد احمدیہ لندن کے لیے زمین کی خرید پر قادیان میں پُرمسرت تقریب منعقد ہوئی۔

دسمبر : حضور نے جلسہ سالانہ پر "ملائکۃ اللہ" کے عنوان سے خطاب فرمایا۔

دسمبر : میں ہی حضور کی تصنیف "ترکِ موالات و احکامِ اسلام" شائع ہوئی۔

۱۹۲۱ء

۷ر فروری : حضور کا نکاح حضرت سیدہ اُمّ طاہر صاحبہ سے ہوا۔

۱۹ر فروری : حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیرؔ نے سیرالیون میں احمدیہ مشن کی بنیاد رکھی۔

۲۸ر فروری : 〃 〃 〃 غانا میں احمدیہ مشن قائم کرنے کے لیے پہنچے۔

مارچ : حضور نے لاہور میں دو تقاریر فرمائیں "مذہب کی ضرورت ـــــ حقیقی مقصد اور اسکے حصول کے طریق"

۸ر اپریل : حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیرؔ نے نائیجیریا میں مشن کی بنیاد رکھی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۲۲ راگست : حضور کشمیر میں حضرت مسیح ناصریؑ کے مزار پر دعا کے لیئے تشریف لے گئے۔

دسمبر : حضور نے "تحفہ شہزادہ ویلز" تصنیف فرمائی۔

" : حضور کی تصنیف "آئینۂ صداقت" شائع ہوئی۔

" : حضور نے جلسہ سالانہ پر "ہستی باری تعالیٰ" کے عنوان سے خطاب فرمایا۔

اسی سال حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے شکاگو (امریکہ) میں احمدیہ مشن قائم کیا۔

۱۹۲۲ء

۱۸ رفروری : مصر میں مشن قائم کرنے کے لیئے شیخ محمود احمد صاحب عرفانی قادیان سے روانہ ہوئے۔

۲۷ رفروری : جماعت احمدیہ کے وفد نے حضور کی تصنیف "تحفہ شہزادہ ویلز" لاہور میں ایڈورڈ ہشتم کو پیش کی۔ یہ کتاب انہیں کے لیئے لکھی گئی تھی۔

۱۵، ۱۶ راپریل : جماعت احمدیہ کی مستقل طور پر پہلی مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔

اپریل : حضور نے ایک سکیم کے مطابق پنجاب کی اچھوت اقوام میں تبلیغ شروع فرما دی۔

مئی : حضور نے جماعت میں حفظِ قرآن کی تحریک فرمائی۔

۲۰ رمئی : قادیان سے انگریزی اخبار "البشریٰ" کی اشاعت شروع ہوئی۔

یکم اگست : حضور نے قرآن کریم کے پہلے دس پاروں کے درس کا آغاز فرمایا۔ جو کہ مہینہ بھر جاری رہا۔

۲۵ ردسمبر : حضور نے لجنہ اماء اللہ کی بنیاد رکھی۔

دسمبر : جلسہ سالانہ پر حضور نے "مسئلۂ نجات" پر تقریر فرمائی۔

۱۹۲۳ء

۷ رمارچ : حضور نے تحریک شدھی کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا۔

۱۲ رمارچ : حضور نے مجاہدین کا پہلا وفد تحریک شدھی کے علاقہ میں روانہ فرمایا۔

ستمبر : جماعت احمدیہ کے زبردست تبلیغی حملوں کے نتیجہ میں آریوں نے تحریک شدھی کو بند کرنے کا اعلان کر دیا۔

۱۹ رستمبر : حضور نے اعلان فرمایا کہ جب تک شُدھ ہونے والے مسلمانوں میں سے ایک فرد بھی باقی ہے ہم اپنی مہم بند نہیں کریں گے۔

نومبر : قادیان میں احمدیہ ٹورنامنٹ کا اجراء ہُوا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۱۸ دسمبر: محترم ملک غلام فرید صاحب جرمنی میں مشن قائم کرنے کے لئے برلن پہنچے۔
اسی سال جرمنی میں احمدیہ مسجد کے لئے ایک لاکھ روپیہ فراہم کیا گیا۔

۱۹۲۴ء

۲۴ مئی : حضور نے "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" لکھنی شروع کی۔ یہ کتاب ۶ جون کو مکمل ہوئی۔
۲۸ مئی : امریکہ کے معروف مستشرق زویمر قادیان آئے۔
۱۲ جولائی : حضور اپنے پہلے سفر یورپ پر قادیان سے روانہ ہوئے۔
۴ اگست : حضور دمشق پہنچے۔ اور اس طرح مسیح موعود کے دمشق کے سفید مینار کے قریب اُترنے کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ظاہری رنگ میں پوری ہوئی۔
۱۷ اگست : حضور نے اٹلی کے وزیراعظم مسولینی سے ملاقات کی۔
۲۲ اگست : حضور نے پہلی دفعہ لندن میں ورود فرمایا۔
۹ ستمبر : حضور نے "ایسٹ اینڈ ویسٹ یونین" کے اجلاس میں پہلا انگریزی لیکچر دیا۔
۲۳ ستمبر : ویمبلے کانفرنس میں حضور کا مضمون "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے پڑھا۔
۱۶ اکتوبر : ایران میں مشن کا قیام
۱۹ اکتوبر : حضور نے مسجد فضل لندن کی بنیاد رکھی۔
۲۴ نومبر : حضور پہلے سفر یورپ کے بعد قادیان واپس تشریف لائے۔
۱۰ دسمبر : مولوی ظہور حسین صاحب تبلیغ اسلام کے لئے روس میں داخل ہوئے۔
دسمبر : حضور نے جلسہ سالانہ پر "بہائی ازم کی تاریخ و عقائد" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔
اِسی سال حضور نے امیر امان اللہ خان شاہ افغانستان پر اتمامِ حجت کے لئے "دعوۃ الامیر" شائع فرمائی۔

۱۹۲۵ء

۱۰ فروری : حضور نے ایک لاکھ روپے کے چندہ خاص کی تحریک فرمائی۔
۱۷ مارچ : حضور نے مدرسۃ الخواتین کی بنیاد رکھی۔
۱۶ جولائی : حضور نے علمائے دیوبند کو تفسیر نویسی میں مقابلہ کا چیلنج دیا۔
۱۶، ۱۷ جولائی : حضور نے آل مسلم پارٹیز کانفرنس کے لئے "آل مسلم پارٹیز کانفرنس پر ایک نظر" تصنیف فرمائی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۱۷؍ جولائی : حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس اور حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب شام میں مشن قائم کرنے کے لئے دمشق پہنچے۔

ستمبر : حضرت مولوی رحمت علی صاحب نے انڈونیشیا میں مشن کی بنیاد رکھی۔

اکتوبر : کلکتہ سے ماہوار رسالہ "احمدی" بنگلہ زبان میں جاری ہوا۔

۲۷، ۲۸؍ دسمبر : حضور نے جلسہ سالانہ پر "منہاج الطالبین" کے عنوان سے خطاب فرمایا۔

اسی سال شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگر مل جماعت میں داخل ہوئے۔

۱۹۲۶ء

۲۹؍ جنوری : قادیان میں پہلی بار ایک جلسہ میں ۲۴ زبانوں میں تقریریں کی گئیں۔

جنوری : قادیان میں تار گھر کا افتتاح ہوا۔ پہلا تار حضور کی طرف سے ہندوستان کی بعض مشہور جماعتوں کے نام تھا۔

یکم مئی : قادیان میں غرباء اور یتامیٰ کے لئے دار الشیوخ قائم کیا گیا۔

۲۲؍ مئی : حضور نے قصرِ خلافت کی بنیاد رکھی۔

۲۶؍ مئی : قادیان سے "احمدیہ گزٹ" جاری ہوا۔

۳؍ اکتوبر : سر شیخ عبدالقادر صاحب نے مسجد فضل لندن کا افتتاح کیا۔

نومبر : حضور نے بچوں اور نوجوانوں کی تربیت کے لئے مجلس انصار اللہ قائم فرمائی۔

۱۵؍ دسمبر : لجنہ اماء اللہ کے تحت رسالہ "مصباح" شائع ہونا شروع ہوا۔

دسمبر : قادیان سے انگریزی اخبار "سن رائز" جاری ہوا۔

" : احمدی مستورات کے سالانہ جلسہ کا آغاز ہوا۔

" : پہلی بار جلسہ سالانہ کا اعلان اور پروگرام بڑے بڑے پوسٹروں پر شائع کیا گیا۔

اس سال حضور نے "حق الیقین" تصنیف فرمائی۔

۱۹۲۷ء

مئی : حضور نے مسلمانانِ ہند کی ترقی و بہبود کے لئے وسیع پیمانہ پر جدوجہد کا آغاز کیا۔

جون : حضور نے "رنگیلا رسول" اور "ورتمان" امرتسر کی توہین اسلام کے خلاف زبردست احتجاج فرمایا۔

جولائی : حضور نے لاوارث عورتوں اور بچوں کی خبرگیری کے لئے تحریک فرمائی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۳۰ / اگست : حضور نے ہندو مسلم اتحاد کانفرنس سے جس میں چوٹی کے مسلم لیڈر موجود تھے خطاب فرمایا۔
۱۶ / ستمبر : قادیان میں امۃ الحی لائبریری کا افتتاح ہوا۔
۸ / دسمبر : حضور نے ہندوستان میں سائمن کمیشن کی آمد پر "مسلمانان ہند کے امتحان کا وقت" تصنیف فرمائی۔
۲۰ / دسمبر : شام میں حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس پر قاتلانہ حملہ کیا گیا۔
۲۸ / دسمبر : حضور نے جلسہ سالانہ پر "مسیح موعود کے کارنامے" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔
اس جلسہ پر حضور کی حفاظت کا پہلی بار خاص انتظام کیا گیا۔
اسی سال حضور نے ۲۵ لاکھ کا ریزرو فنڈ قائم کرنے کی تحریک فرمائی۔
اور اسی سال شام میں السید منیر الحصنی جماعت میں داخل ہوئے جو بعد میں شام کے امیر و مبلغ بنے۔

۱۹۲۸ء

۲۰ / مئی : حضور نے جامعہ احمدیہ کا افتتاح فرمایا۔
۱۷ / جون : حضور کی تحریک پر ہندوستان کے طول و عرض میں پہلا عظیم الشان یوم سیرت النبی منایا گیا۔
۳۰ / جون : حضور نے پہلی دفعہ ۵۴ کے قریب عربی اشعار کہے۔
۸ / اگست تا ۸ / ستمبر : حضور نے مسجد اقصیٰ قادیان میں سورۃ یونس تا سورۃ کہف کا درس دیا جو بعد میں تفسیر کبیر جلد سوم کی صورت میں شائع ہوا۔
۱۸ / دسمبر : حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کی ولادت ہوئی۔
۱۹ / دسمبر : قادیان میں ریل گاڑی پہلی دفعہ پہنچی۔ حضور کثیر احباب سمیت امرتسر سے اس گاڑی پر قادیان آئے۔
۲۸ / دسمبر : حضور نے جلسہ سالانہ پر "فضائل القرآن" کے عنوان سے سلسلہ تقاریر کا آغاز فرمایا۔

۱۹۲۹ء

۴ / جنوری : حضور نے گورنر پنجاب سے لاہور میں ملاقات فرمائی۔
۲۵ / جنوری : حضور نے انقلاب افغانستان پر تبصرہ کیا اور مسلمانوں کی رہنمائی کی۔
۲۲ / مارچ : حضور نے اشاعت لٹریچر کے ضمن میں کتابوں کی قیمتوں میں کمی اور اخبارات کی توسیع کی طرف توجہ دلائی۔
۵ / جون : حضور کشمیر تشریف لے گئے اور اہل کشمیر کو اخلاقی، ذہنی اور روحانی تغیر پیدا کرنے کی دعوت دی۔
جون : حفیظ جالندھری کی قادیان آمد پر مجلس مشاعرہ ہوئی جس میں حضور نے بھی شرکت فرمائی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جولائی : حضور نشاط باغ میں خواجہ کمال الدین کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔
۳۰ر اگست : سائمن کمیشن کی رپورٹ پر حضور کا تبصرہ شائع ہوا جسے بہت سراہا گیا۔
۲۱ر دسمبر : کانگرس کے اجلاس لاہور میں حضور کا ایک انگریزی خط "ہندو لیڈروں کے نام اپیل" تقسیم کیا گیا۔

۱۹۳۰ء

۳ر جنوری : مشہور مسلم لیڈر شوکت علی قادیان آئے۔
۱۷ر جنوری : حضور نے "ندائے ایمان" کے نام سے اشتہارات کا مفید سلسلہ شروع فرمایا۔
۵ر اپریل : ڈچ قونصل مسٹر انڈریاسا قادیان آئے۔
۳ر جون : اخبار ٹریبیون نے حضور کی وفات کی جھوٹی خبر شائع کر دی۔
دسمبر : حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب نے حضور کی بیعت کر لی۔
اس سال سے لجنہ اماء اللہ کو مجلس شوریٰ میں نمائندگی کا حق دیا گیا۔
اس سال بہت سے سیاسی معاملات میں حضور نے مسلمانوں کی راہ نمائی فرمائی اور سیاسی حلقوں میں بہت مقبولیت حاصل ہوئی۔

۱۹۳۱ء

۳۰ر فروری : مولانا رحمت علی صاحب نے جاوا مشن قائم کیا۔
۲۷ر مارچ : حضور نے "تحفہ لارڈ ارون" تصنیف فرمائی جو ۸ر اپریل کو وائسرائے ہند لارڈ ارون کو پیش کی گئی۔
۳ر اپریل : مولانا جلال الدین صاحب شمس نے کبابیر میں فلسطین کی پہلی احمدیہ مسجد "سیدنا محمود" کا سنگ بنیاد رکھا۔
۳۰ر مئی : حضور نے ایک افغانی سیاح کو شرف ملاقات بخشا۔
۱۶ر جون : حضور نے الفضل میں آزاد کشمیر کے متعلق ایک سلسلۂ مضامین کا آغاز فرمایا۔
۲۹ر جون : حضور نے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے قرآن ختم کرنے کے سلسلہ میں تقریب منعقد کی اور اس موقع پر ایک نظم بھی کہی جو "کلام محمود" میں شامل ہے۔
جون : کی مردم شماری کے مطابق قادیان میں احمدیوں کی تعداد ۵۱۹۸ تھی۔
۲۵ر جولائی : حضور کو آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا صدر منتخب کیا گیا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۱۴/اگست : حضور کی تحریک پر ہندوستان کے طول و عرض میں "یوم کشمیر" منایا گیا۔

۱۹۳۲ء

۵/فروری : حضور نے مسلمانان کشمیر کے لئے ایک پائی فی روپیہ چندہ دینے کی تحریک فرمائی۔

۶/مارچ : لندن میں ہونے والی گول میز کانفرنس کے متعلق حضور نے مسلمانوں کو اپنی رائے سے نوازا۔

۲۵/اپریل : حضور نے قادیان میں اپنی کوٹھی دارالحمد کی بنیاد رکھی۔

۲۶/جولائی : قادیان میں حضور اور چند ناظران کے دفاتر میں ٹیلیفون لگا۔

۸/اکتوبر : ہندوستان کے طول و عرض میں حضور کی تحریک پر پہلا یوم تبلیغ منایا گیا۔

۲۲/اکتوبر : ہندوستان سے باہر پہلی بار جماعت احمدیہ کی خدمات اسلامیہ کا مصری پولیس نے اقرار کیا۔

۱۹۳۳ء

یکم جنوری : حضور نے ہوائی جہاز میں پہلی بار پرواز کی۔

۱۵/جنوری : قادیان میں حضور نے اپنی کوٹھی دارالحمد کا افتتاح فرمایا۔

۲۳/فروری : حضور نے حضرت ام المومنین کی کوٹھی بیت النصرت کا سنگ بنیاد رکھا جو انہوں نے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے لئے تعمیر کروائی۔

۲۳/اپریل : قائداعظم محمد علی جناح نے مسجد فضل لندن میں تقریر فرمائی۔

۲۲/جولائی : حضور نے اردو سیکھنے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود ... کی کتب پڑھنے کی تحریک فرمائی۔

۸/نومبر : حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی "آہ نادر شاہ کہاں گیا" پوری ہوئی۔

۳/دسمبر : فلسطین کی پہلی احمدیہ مسجد "سیدنا محمود" کا افتتاح ہوا۔

دسمبر : جلسہ سالانہ پر ۳۶۴ افراد نے بیعت کی۔

۱۹۳۴ء

۴/جنوری : حضور نے تربیت و اصلاح کی خاطر ایک اہم تحریک "تحریک سالکین" کے نام سے جاری فرمائی۔ یہ تحریک ۳ سال کے لئے تھی۔

۴/فروری : حضرت مسیح موعود کے الہامات، رؤیا اور کشوف کی جمع و تدوین کا کام شروع ہوا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۷/اپریل : حضور نے مسجد فضل فیصل آباد کا افتتاح فرمایا۔

۲/جولائی : حضور نے خاندانِ مسیح موعود کو اشاعتِ اسلام کی زبردست تحریک فرمائی۔

۴/اگست : حضور کی ہدایت پر مسلمانانِ کشمیر کے حقوق و مفادات کی حفاظت کرنے کے لیئے سرینگر سے سہ روزہ "اصلاح" جاری کیا گیا۔

۱۳/۱۴/اکتوبر : لیگوس (نائیجیریا) میں پہلا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔

۲۱/تا ۲۳/اکتوبر : قادیان میں احرار کی کانفرنس قادیان کے قریب موضع رجادہ میں منعقد ہوئی۔

۲۳/نومبر : تحریکِ جدید کے اجراء کا اعلان فرمایا

۲۷/نومبر : نیروبی (کینیا) میں مستقل احمدیہ مشن کا قیام۔

۱۹۳۵ء

جنوری : حضور نے تحریکِ جدید کا مستقل دفتر قائم کیا۔ مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور پہلے انچارج تحریکِ جدید بنے۔

۲۲/فروری : حضور نے سکھوں کے ایک گوردوارہ کے لیئے پانچ سو روپیہ کی رقم عطا فرمائی۔

فروری : ہندوستان سے باہر سب سے پہلے بلادِ عربیہ کے احمدیوں نے تحریکِ جدید پر لبیک کہا۔ جماعت فلسطین کی طرف سے چار سو شلنگ کے وعدے موصول ہوئے۔

۲/مارچ : قادیان میں حضور نے دار الصناعت کا افتتاح فرمایا۔

۲/مارچ : برما میں احمدیہ مشن کا قیام۔

یکم مئی ۱۹۳۵ تا ۳۰/اپریل ۱۹۳۶ء تحریکِ جدید کا پہلا بجٹ ۶۱۷۸۲ روپے کا تھا۔

۶/مئی : تحریکِ جدید کے تحت ۳ مبلغین کا پہلا قافلہ قادیان سے بیرونِ ممالک روانہ ہوا۔

۹/مئی : حضور پہلے سفرِ سندھ پر روانہ ہوئے۔

۲۷/مئی : ہانگ کانگ میں احمدیہ مشن کا قیام

مئی : سنگاپور میں احمدیہ مشن کا قیام

۴/جون : جاپان میں احمدیہ مشن کا قیام

۱۲/جولائی : شاہ فیصل مسجد فضل لندن میں تشریف لائے۔

۳۰/ستمبر : حضور کا نکاح حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ سے ہوا۔

دسمبر : "تذکرہ" پہلی دفعہ شائع ہوا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۱۹۳۶ء

یکم جنوری : مکرم محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔
جنوری : ارجنٹائن میں احمدیہ مشن کا قیام۔
۲۱؍فروری : بوڈاپسٹ میں احمدیہ مشن کا قیام۔ تحریکِ جدید کے تحت یہ یورپ میں پہلا احمدیہ مشن تھا۔
۱۰؍مارچ : ملک محمد شریف صاحب گجراتی سپین میں احمدیہ مشن قائم کرنے کے لئے میڈرڈ پہنچے۔
۲۸؍مارچ : قادیان میں پہلا اجتماعی وقارِ عمل ہوُا۔
اپریل : البانیہ میں مولوی محمد الدین صاحب نے احمدیہ مشن کی بنیاد رکھی۔
نومبر : شیخ امری عبیدی صاحب (مشرقی افریقہ) کا قبولِ احمدیت۔
۱۴؍دسمبر : حضور نے قادیان میں ٹیلی فون کا افتتاح کیا۔ اور چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے گفتگو فرمائی۔
۲۸؍دسمبر : جلسہ سالانہ پر حضور نے "فضائل القرآن" کے سلسلے کا آخری لیکچر ارشاد فرمایا۔
اسی سال یوگوسلاویہ میں احمدیہ مشن قائم ہوُا۔

۱۹۳۷ء

جنوری : سنگاپور میں پہلے فرد حاجی جعفر صاحب احمدیت میں داخل ہوئے۔
۱۷؍جون : ییل یونیورسٹی امریکہ کے شعبۂ مذاہب کے پروفیسر جان کلارک آرچر کی قادیان آمد اور حضور سے ملاقات۔
۱۳؍اکتوبر : سیرالیون مشن کی بنیاد رکھی گئی۔
۲۶؍نومبر : تحریکِ جدید کے پہلے ۳ سال کے اختتام پر حضور نے اسے مزید سات سال کے لئے بڑھانے کا اعلان فرمایا اور یہ پہلا دس سالہ دور دفتر اوّل کے نام سے موسوم کیا گیا۔
دسمبر : حضور نے تحریکِ جدید کے پہلے ۱۹ مطالبات میں مزید ۵ مطالبات شامل کئے۔
اسی سال اٹلی اور پولینڈ میں تبلیغی کوششوں کا منظم آغاز ہوُا۔

۱۹۳۸ء

۷؍جنوری : حضور نے پہلی بار مسجد اقصیٰ میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ خطبہ ارشاد فرمایا۔
۳۱؍جنوری : حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ قائم کی۔ ۴؍فروری کو اس کا نام رکھا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۱۲/اپریل : حضور نے مسجد اقصیٰ کی توسیع کے لیے نئے حصّہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔

۲۳/مئی : ایک زرتشتی ایرانی سیاح منوچہر آرین کی قادیان آمد اور قبولِ احمدیت۔

یکم اکتوبر : ایک رؤیا کی بناء پر حضور کا سفر حیدر آباد دکن شروع ہوا۔ یہی سفر "سیرِ رُوحانی" کے علمی مضمون کا باعث بنا۔

۱۸/دسمبر : اردو کے ممتاز ادیب مرزا فرحت اللہ بیگ کی قادیان آمد۔

۲۵/دسمبر : مجلس خدام الاحمدیہ کے پہلے اجتماع (منعقدہ مسجد نور) سے حضور کا خطاب۔

۲۸/دسمبر : حضور نے "سیرِ رُوحانی" کے عنوان سے پُر معارف علمی لیکچروں کا سلسلہ شروع کیا۔

۱۹۳۹ء

فروری : حضور نے مجلس ناصرات الاحمدیہ قائم فرمائی۔

فروری : مسجد فضل لندن میں شاہ فیصل اور دوسرے معزز مسلم سیاسی عمائدین ایک جلسہ میں شامل ہوئے۔

۱۶/اپریل : لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سر جان ڈگلس ینگ کی قادیان میں آمد۔

۳/دسمبر : دُنیا بھر میں جماعت کی طرف سے پہلا "یومِ پیشوایانِ مذاہب" نہایت جوش و خروش سے منایا گیا۔

۲۸/دسمبر : حضور کی خلافت کے ۲۵ سال پُورے ہونے پر خلافت جوبلی کی تقریب منائی گئی۔ جلسہ پر حضور نے پہلی دفعہ لوائے احمدیت لہرایا پھر لوائے خدام الاحمدیہ لہرایا اور پھر زنانہ جلسہ گاہ میں لجنہ اماء اللہ کا جھنڈا لہرایا۔ جلسہ پر حضور نے "خلافت راشدہ" کے عنوان سے تقریر فرمائی۔

خدام الاحمدیہ کا عَلَمِ انعامی پہلی دفعہ مجلس کیرنگ اڑیسہ نے حاصل کیا۔

جلسہ خلافت جوبلی پر جماعت نے ۳ لاکھ روپیہ حضور کی خدمت میں پیش کیا۔

اسی سال قرآن کریم کے گورمکھی اور ہندی تراجم کی اشاعت ہوئی۔

۱۹۴۰ء

۲۶/جنوری : حضرت مصلح موعود کی قائم کردہ ہجری شمسی تقویم پہلی دفعہ الفضل میں شائع ہوئی۔ اور پھر یہ کیلنڈر جماعت میں رائج ہو گیا۔

۱۹/فروری : حضور کی تحریر فرمودہ تقریر بعنوان "مَیں اسلام کو کیوں مانتا ہوں؟" بمبئی ریڈیو سٹیشن سے پڑھ کر سُنائی گئی۔

مارچ : نواب بہادر یار جنگ نے قادیان میں حضور کی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۱۹۴۵ء

۵ر جنوری : حضور نے تحریک فرمائی کہ ہر احمدی خاندان اپنے لئے لازمی کرلے کہ وہ کسی فرد کو خدمتِ دین کے لیئے وقف کرے گا۔

یکم فروری : حضور نے ۲۲ واقفینِ زندگی کو بیرونی ممالک میں بھجوانے اور ۹ واقفین کو علومِ اسلامیہ کی اعلیٰ تعلیم دلانے کے لیئے منتخب فرمایا۔

۲۵ر فروری : حضور نے لاہور میں "اسلام کا اقتصادی نظام" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

فروری : حضور نے بیرونِ ہند کے جملہ تبلیغی مشن تحریکِ جدید کے سپرد کر دیئے۔

۲۰ر اپریل : حضور نے منارۃ المسیح کے ساتھ ایک ہال اور لائبریری کی تحریک فرمائی۔

۲۴ر جولائی : حضور نے ۱۹۶۵ء سے جماعت احمدیہ کے لیئے ایک نئے اور انقلابی دور کی پیشگوئی فرمائی۔

اگست : تفسیر کبیر سورۃ نبا تا سورۃ بلد شائع ہوئی۔

۱۰ر اگست : حضور نے جاپان میں ایٹم بم کے استعمال کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔

۱۹ر اکتوبر : حضور نے جماعت احمدیہ میں اعلیٰ تعلیم کی توسیع کی سکیم پیش کی۔

اسی سال ضلع وار نظام کے تحت پہلی دفعہ حضور نے آٹھ امراء اضلاع مقرر کیئے۔

۱۹۴۶ء

۱۹ر اپریل : فضلِ عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قادیان کا افتتاح ہوا۔

۳ر مئی : سیرالیون کی پہلی مجلس مشاورت منعقد ہوئی۔

۱۷ر مئی : فرانس میں احمدیہ مسلم مشن کا قیام۔

۱۰ر جون : احمدیہ مشن سپین کا احیاء ہوا۔

۵ر اکتوبر : تحریک جدید کی رجسٹریشن ہوئی۔ اس کا پورا نام تحریکِ جدید انجمن احمدیہ رکھا گیا۔

۱۸، ۱۹، ۲۰ر اکتوبر : مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا قادیان میں آخری سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ ۱۷۵ بیرونی خدام شریک ہوئے۔

اکتوبر : جنوبی افریقہ میں مشن کی بنیاد۔

۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر : متحدہ ہندوستان کا آخری جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد ۳۹۷۰۰ تھی۔

اسی سال سوئٹزرلینڈ میں مشن قائم ہوا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۱۹۴۷ء

۳۱ اگست : حضور نے قادیان سے پاکستان کی طرف ہجرت فرمائی اور لاہور پہنچے۔
یکم ستمبر : حضور نے لاہور میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی بنیاد رکھی۔
۳ ستمبر : لوائے احمدیت ہندوستان سے پاکستان پہنچایا گیا۔
۵ ستمبر : حضور نے پاکستان میں پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔
۷ ستمبر : پاکستان میں پہلی مجلس مشاورت کا انعقاد ہوا۔
۱۵ ستمبر : پاکستان میں روزنامہ الفضل کا اجراء۔
۴ اکتوبر : حضور کے مبارک ہاتھوں سے آزاد کشمیر حکومت کی بنیاد رکھی گئی۔ پہلے صدر غلام نبی گلکار انور بنے۔
۱۸ اکتوبر : پاکستان میں جماعت احمدیہ کے ظلّی مرکز کے قیام کے لئے حضور نے اراضی ربوہ کا سفر اختیار فرمایا۔
۲۷، ۲۸ دسمبر : پاکستان میں جماعت کا پہلا جلسہ سالانہ لاہور میں منعقد ہوا۔

۱۹۴۸ء

۳ مارچ : اُردن میں احمدیہ مشن کا قیام۔
۲۸ مارچ : سالانہ جلسہ ۱۹۴۷ء کے تتمہ کے طور پر منعقد ہونے والے جلسہ میں حضور نے "سیر رُوحانی" کے سلسلہ کا خطاب فرمایا۔
جون : فرقان بٹالین قائم ہوئی جو ۱۹۵۰ء تک رہی۔
۵ اگست : صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے حکومت سے اراضی ربوہ کا قبضہ حاصل کیا۔
۲۰ ستمبر : حضور نے ربوہ کا افتتاح فرمایا۔
۷ نومبر : حضور نے ربوہ میں پہلی پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔
۱۳ نومبر : فرانس میں جماعت احمدیہ کا پہلا پبلک تبلیغی جلسہ منعقد ہوا۔
۷ دسمبر : ربوہ میں پہلی عارضی عمارت کی بنیاد رکھی گئی۔

۱۹۴۹ء

۲۰ جنوری : جرمن مشن کا قیام۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

یکم فروری : ربوہ کا نقشہ تیار کیا گیا۔
۲ر فروری : مسقط مشن قائم ہوا۔
۲۷ر فروری : حضور فرقان فورس کے مجاہدوں کا جائزہ لینے کے لیئے محاذِ کشمیر پر تشریف لے گئے۔
فروری : گلاسکو مشن کا قیام
یکم اپریل : ربوہ میں گاڑیوں کی آمد و رفت کا آغاز۔
۱۵، ۱۶، ۱۷ر اپریل : ربوہ میں پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔
۲۳ر مئی : فرانس میں پہلی سعید رُوح نے اسلام قبول کیا۔
۱۳، ۱۴ر اگست : جماعت احمدیہ نائیجیریا کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔
۲۷ر اگست : لبنان میں احمدیہ مشن کا قیام۔
۱۹ر ستمبر : حضور مستقل رہائش کے لیئے ربوہ تشریف لے آئے۔
۳۰ر ستمبر : حضور نے ربوہ میں مستقل رہائش کے بعد پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔
۳ر اکتوبر : حضور نے مسجد مبارک ربوہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔
۳۰، ۳۱ر اکتوبر : مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ربوہ میں پہلا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ کی صدارت خود سنبھالی۔
۱۱ر نومبر : کمپنی باغ سرگودھا میں حضور کا جلسۂ عام سے خطاب۔
۱۰ر دسمبر : ربوہ میں جامعۃ المبشرین کا قیام۔

۱۹۵۰ء

۳۰ر جنوری : بیرونِ پاکستان جماعت کا پہلا کالج غانا میں جاری ہوا۔
جنوری : حضور کی تصنیف "اسلام اور ملکیتِ زمین" شائع ہوئی۔
فروری : حضور نے تحریکِ جدید کے مختلف شعبوں کے لیئے مفصّل دستور العمل تجویز فرمایا۔
مارچ : ربوہ باقاعدہ ریلوے سٹیشن بن گیا۔
۳۱ر مئی : حضور نے مندرجہ ذیل مرکزی عمارات کا سنگِ بنیاد رکھا۔ قصرِ خلافت، دفاتر صدر انجمن احمدیہ، دفاتر تحریکِ جدید، دفتر لجنہ اماء اللہ، تعلیم الاسلام ہائی سکول۔
جون : گلاسکو مشن سے ماہوار رسالہ THE MUSLIM HERALD جاری ہوا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

یکم ستمبر : حضور نے حیدر آباد کے تھیوسافیکل ہال میں "اسلام اور کمیونزم" کے موضوع پر لیکچر دیا۔

۲۶ نومبر : حضور پہلی دفعہ بھیرہ تشریف لے گئے اور اہل بھیرہ سے خطاب فرمایا۔

دسمبر : تفسیر کبیر سورۂ عادیات تا سورۂ کوثر شائع ہوئی۔

۱۹۵۱ء

جنوری : عراق کی طرف سے مؤتمر عالم اسلامی کے نمائندہ عبدالوہاب عسکری ربوہ آئے۔

فروری : چرچ آف انگلینڈ کے سربراہ اعلیٰ ڈاکٹر فشر کو سیرالیون مشن کی طرف سے مقابلہ کی دعوت دی گئی۔

۲۳ مارچ : حضور نے مسجد مبارک ربوہ میں پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرما کر مسجد کا افتتاح کیا۔

۲۱ مئی : ربوہ میں ٹیلیفون کا اجراء ہوا۔ پہلا فون امیر جماعت احمدیہ قادیان کو کیا گیا جو حضور کے مندرجہ ذیل الفاظ پر مشتمل تھا۔ "جماعت کو سلام، بیماروں کی عیادت اور دعاؤں کی تحریک"

۱۴ جون : حضور نے جامعہ نصرت ربوہ کا افتتاح فرمایا۔

۶ اگست : تحریک جدید کا سیلون مشن قائم ہوا۔

۲۸ دسمبر : حضور نے جلسہ سالانہ پر "سیر روحانی" کے سلسلہ میں "عالم روحانی کا دربار خاص" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

اسی سال ٹرینیڈاڈ میں احمدیہ مشن قائم ہوا۔

۱۹۵۲ء

۷ جنوری : حضور نے افتاء کمیٹی کا احیاء کیا۔ یہ پہلے ۱۹۴۲ء میں قائم ہوئی تھی۔

۶ فروری : حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر کا سنگ بنیاد رکھا۔

۵ اپریل : حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر کا افتتاح فرمایا۔

مئی : خلافت لائبریری کا قیام عمل میں آیا جو قصر خلافت کے ساتھ ایک پختہ عمارت میں قائم کی گئی۔

۳۰ جون : حضور مسجد مبارک سے ملحق قصر خلافت کی عمارت میں منتقل ہوئے۔

اکتوبر : رسالہ "خالد" جاری ہوا۔

۲۸ دسمبر : حضور نے جلسہ سالانہ پر "تعلق باللہ" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۱۹۵۳ء

۲۷ فروری : حضور نے "الشرکۃ الاسلامیہ" کے قیام کا اعلان کیا۔

۲۸ فروری : حضور نے مسجد مبارک میں سورۃ مریم سے درسِ قرآن کا آغاز کیا جو بعد میں تفسیر کبیر جلد چہارم کی شکل میں شائع ہوا۔

یکم اپریل : حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کو گرفتار کر لیا گیا۔

۱۲ اپریل : حضور نے صدر انجمن احمدیہ کراچی کے قیام کا اعلان کیا۔

۲۰ اپریل : حضور نے "اورنٹیل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن" قائم فرمائی۔

۱۴ مئی : سواحیلی ترجمۂ قرآن کی اشاعت ہوئی۔ پہلا مجلّد نسخہ حضور کی خدمت میں بھیجا گیا۔

۲۵ جون : حضور نے "فضلِ عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ" ربوہ کا افتتاح فرمایا۔

۲۶ جون : حضور نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور اس کے ہوسٹل کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اور کالج کی بنیاد میں دار المسیح قادیان کی اینٹ نصب فرمائی۔

۱۹ نومبر : حضور نے صدر انجمن احمدیہ اور تحریکِ جدید کے دفاتر کا افتتاح فرمایا۔

۲۷ نومبر : حضور نے خطبہ جمعہ میں تحریکِ جدید کے انیس سالہ دورِ اوّل کے اختتام اور دوسرے انیس سالہ دورِ ثانی کے شروع ہونے کا اعلان فرمایا۔

نومبر : ڈچ ترجمۂ قرآن شائع ہوا۔

۲۸ دسمبر : حضور نے جلسہ سالانہ پر "سیرِ روحانی" کے سلسلہ کی تقریر "عالمِ روحانی کا نوبت خانہ" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔

اسی سال برما میں احمدیہ مشن قائم ہوا۔

۱۹۵۴ء

۲۷ جنوری : حضرت مصلح موعود کی طرف سے جماعت کے ایک وفد نے گورنر جنرل پاکستان غلام محمد صاحب کو ولندیزی ترجمۂ قرآن کا تحفہ پیش کیا۔

۲۲ فروری : حضور نے مسجد احمدیہ "دار الذکر" لاہور کا سنگِ بنیاد رکھا۔

۱۰ مارچ : مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر حضور پر عبد الحمید شخص نے قاتلانہ حملہ کیا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۱۵ / مارچ : ایک سال کے جبری تعطّل کے بعد لاہور سے 'الفضل' کا اجراء دوبارہ عمل میں آیا۔
۲۱ / مئی : حضور نے قاتلانہ حملہ کے بعد پہلا جمعہ پڑھایا۔
۷ / اکتوبر : چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب عالمی عدالت کے صدر منتخب ہوئے۔
۷ / نومبر : حضور نے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا صدر مقرر فرمایا۔
۶ / دسمبر : حضور نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی عمارت کا افتتاح فرمایا۔
۲۶ / دسمبر : حضور نے "سیرِ رُوحانی" کے سلسلہ میں جلسہ سالانہ پر "عالمِ رُوحانی کے دفاتر" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

۱۹۵۵ء

۳ / فروری : حضور نے حضرت مسیح موعود کی تصنیف "حقیقۃ الوحی" کے اصل قلمی مسودہ کے آٹھ صفحات بطور تبرک جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کو بھجوائے۔
۲۹ / اپریل : حضور دوسرے دَورۂ یورپ کے سلسلہ میں کراچی سے روانہ ہوئے۔
۳۰ / اپریل : حضور دمشق کے ہوائی اڈہ پر اُترے۔
۲۲ / مئی : حضور نے مولوی دوست محمد صاحب کو تاریخ احمدیت لکھنے کا ارشاد فرمایا۔
۱۸ / جون : حضور ہیگ (ہالینڈ) پہنچے۔
۲۶ / جون : جرمنی کے ایک بہت بڑے مستشرق KAMAOUR نے حضور کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ حضور نے ان کا اسلامی نام زبیر رکھا۔
۲۲ / جولائی : لندن میں مبلغینِ اسلام کی عالمی کانفرنس حضور کے زیرِ صدارت شروع ہوئی اور ۲۴ / جولائی کو ختم ہوئی۔
۲۷ / جولائی : مالٹا کے ایک انجنیئر نے حضور کی بیعت کر کے مالٹا میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔
۳۰ / جولائی : حضور نے لندن میں ڈسمنڈ شا سے ملاقات فرمائی۔
۲۵ / ستمبر : حضور دوسرے سفر یورپ کے بعد ربوہ واپس تشریف لائے۔
۹ / دسمبر : مسجد ہیگ (ہالینڈ) کا افتتاح۔
اسی سال سوئٹزرلینڈ میں تحریک جدید کے تحت مشن قائم ہوا۔

۱۹۵۶ء

۱۹ / اکتوبر : حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ کا موجودہ عہد نامہ تجویز فرمایا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اکتوبر : تفسیر کبیر سورۃ الکافرون تا سورۃ الناس شائع ہوئی۔
۲۷/دسمبر : جلسہ سالانہ پر "نظامِ آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر" کے عنوان پر حضور کا خطاب۔
اسی سال برما میں مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر ہوئی۔
لائبیریا اور فلپائن میں تبلیغی مراکز کا قیام ہوا۔
حضور نے دفتر انصار اللہ مرکزیہ اور فضلِ عمر ہسپتال کا سنگِ بنیاد رکھا۔

۱۹۵۷ء

۲۲/فروری : مسجد ہمبرگ کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔
۱۵/مارچ : مسجد احمدیہ دارالسلام (تنزانیہ) کا افتتاح۔
۲۲/جون : مسجد احمدیہ ہمبرگ کا افتتاح۔
جون : ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" کا ربوہ سے اجراء۔
۷/جولائی : جامعۃ المبشرین کو جامعہ احمدیہ میں مدغم کر دیا گیا۔
۲۷/جولائی : مسجد احمدیہ جنجہ (یوگنڈا) کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔
جولائی : فلپائن میں احمدیت کی اشاعت ہوئی۔
۹/اگست : مسجد احمدیہ کمپالا (یوگنڈا) کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔
دسمبر : حضور نے "وقفِ جدید" کی تحریک کا اعلان فرمایا۔
دسمبر : تفسیر کبیر سورۃ حج تا سورۃ نور شائع ہوئی۔
دسمبر : جلسہ سالانہ پر "خلافتِ حقہ اسلامیہ" کے عنوان سے حضور نے خطاب فرمایا۔
اسی سال تفسیر صغیر شائع ہوئی۔
حضور نے "ادارۃ المصنفین" کا ادارہ قائم فرمایا۔

۱۹۵۸ء

۲۰/مارچ : تفسیر کبیر سورۃ مریم تا سورۃ طٰہٰ کی اشاعت۔
اگست : حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی صدارت سنبھالی۔
ستمبر : مسجد نور فرینکفرٹ کا افتتاح ہوا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اِسی سال :-

—— سیرالیون میں مختلف مقامات پر ۳ مساجد کی تعمیر ہوئی۔

—— رومن کیتھولک فرقہ کے نئے سربراہ کو دعوتِ اسلام۔

—— سعودی عرب کے شہزادہ فواد الفیصل اور ہالینڈ کی ولی عہد شہزادی کو ترجمہ قرآن کا تحفہ دیا گیا۔

—— فضلِ عمر ہسپتال کا افتتاح ہوا۔

۱۹۵۹ء

جون : تحریکِ جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین کی فہرست شائع ہوئی۔

۳۰ر نومبر : تفسیر کبیر سورۃ فرقان و شعراء کی اشاعت۔

اِسی سال :-

—— مسجد احمدیہ جنجہ (یوگنڈا) اور مشن ہاؤس کی تعمیر مکمل ہوئی۔

—— قرآن کریم کے جرمن ترجمہ کے دوسرے ایڈیشن کی اشاعت ہوئی۔

—— انڈونیشین زبان میں ترجمۂ قرآن کی تکمیل۔

—— یادگاری مسجد ربوہ تعمیر ہوئی۔

—— افریقہ کے نو آزاد ممالک کے سترّ راہ نماؤں کو اسلامی لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔

۱۹۶۰ء

—— حضور نے نگران بورڈ قائم فرمایا۔ صدر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مقرر ہوئے۔

—— فینٹی زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کا آغاز۔

—— اکرہ (گھانا) میں مشن ہاؤس کی نئی عمارت کی تعمیر۔

—— رنگون میں مشن ہاؤس اور مسجد کی تعمیر۔

—— جامعہ نصرت ربوہ میں ڈگری کلاسز کا اجراء ہوا۔

—— امریکہ کے صدر آئزن ہاور، والئ اُردن شاہ حسین، صدر آسٹریلیا، وزیر اعظم کانگو اور دیگر اہم شخصیات کو قرآن کریم کا تحفہ دیا گیا۔

... ...

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۱۹۶۱ء

—— آئیوری کوسٹ میں احمدیہ مشن کا اجراء۔
—— ڈینش ترجمۂ قرآن کے حصۂ اوّل کی اشاعت۔
—— کیکمہ اور لوٹین زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کی تکمیل۔
—— جامعہ احمدیہ کی نئی عمارت کا افتتاح۔
—— شہنشاہ حبشہ، صدر لائبیریا، صدر سومالیہ کو ترجمۂ قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔
—— ماریشس مشن کی طرف سے پندرہ روزہ THE MESSAGE کا اجراء۔
—— نیروبی (کینیا) میں شیخ مبارک احمد صاحب کی طرف سے ڈاکٹر بلی گراہم کو رُوحانی مقابلہ کا چیلنج۔

۱۹۶۲ء

—— یتامٰی اور مساکین کے لیئے اقامۃ النصرت کا قیام۔
—— ربوہ میں ریلوے سٹیشن کی تکمیل۔
—— مسجد محمود زیورچ کا سنگِ بنیاد از دستِ مبارک حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا۔
—— مسجد نور راولپنڈی کی تکمیل۔
—— مشرقی پاکستان (موجودہ بنگلہ دیش) میں مجالس خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع۔
—— تعلیم الاسلام کالج میں ایم۔اے عربی کا اجراء۔
—— نصرت گرلز سکول کی نئی عمارت کی تعمیر۔
—— خدام الاحمدیہ کے مرکزی ہال کا سنگِ بنیاد۔
—— آل پاکستان فضلِ عمر بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا آغاز۔
—— تھائی لینڈ کے بادشاہ اور ملکہ الزبتھ کو ترجمۂ قرآن کی پیشکش۔

۱۹۶۳ء

—— دفتر وقفِ جدید کی عمارت کا سنگِ بنیاد اور تعمیر۔
—— مینڈے زبان میں ترجمۂ قرآن کی اشاعت۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

— تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے بشیر ہال کی تعمیر۔
— سیرالیون میں اسلامک بک ڈپو کا اجراء۔
— صدرِ مملکت کے ریلیف فنڈ میں جماعت کی طرف سے چھ ہزار روپیہ کا عطیہ۔
— دی ڈیوک آف ایڈنبرا، شاہ کمبوڈیا کو تبلیغ اسلام اور قرآن کریم کا تحفہ۔
— "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی اور بحالی۔

۱۹۶۴ء

— جزائر فجی میں مشن ہاؤس کی تعمیر۔
— قمر الانبیاء فنڈ کا اجراء۔
— شمالی بورنیو میں سربرآوردہ اصحاب کو تبلیغ اسلام۔
— خلافتِ ثانیہ کے ۵۰ سال پورے ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور اظہارِ تشکر اور دعائیں۔ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدیوں کی طرف سے تجدیدِ عہد۔
— ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو خلافتِ ثانیہ کا آخری جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

۸ نومبر ۱۹۶۵ء تک

یکم جنوری : مسجد احمدیہ ٹانگانیکا کا سنگِ بنیاد۔
۴ فروری : خلافتِ ثانیہ کی آخری عید الفطر مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔
۲۶، ۲۷، ۲۸ مارچ : خلافتِ ثانیہ کی آخری مجلس مشاورت تعلیم الاسلام کالج کے ہال میں منعقد ہوئی۔
اکتوبر : خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ملکی حالات کی وجہ سے نہ ہو سکا۔ اس کی تمام رقم قومی دفاعی فنڈ میں دیدی گئی۔
— ربوہ سے ماہنامہ "تحریکِ جدید" کا اجراء ہوا۔
— فری ٹاؤن (سیرالیون) میں مشن ہاؤس کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

۷، ۸ نومبر کی درمیانی شب خدا تعالیٰ کا یہ محبوب بندہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عاشق اپنے آقا مسیح موعود کی کامیاب نیابت کرنے اور پیشگوئی مصلح موعود کی تمام علامات اپنی ذات میں پوری ہوتے دیکھنے کے بعد اپنے ربِ کریم کے حضور حاضر ہو گیا۔ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا۔

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوَ النَّاصِرُ

کراچی میں

معیاری سونا کے معیاری زیورات
خریدنے اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں

الرؤف جیولرز

۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری
شمالی ناظم آباد۔ کراچی
فون نمبر ۶۱۷۰۶۹

احمد برادرس آٹو موبائیل انجنیئرز

فون ۷۰۴۴۵

جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصًا اعلیٰ انتظام۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش اوورہالنگ، ڈینٹنگ، پینٹنگ۔ الیکٹرک ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ، کے لئے رجوع فرمائیں

عنایت بازار۔ اوجڑی کیمپ
مری روڈ۔ راولپنڈی

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور

فون نمبر: ۶۲۶۱۸
فون گھر: ۲۸۰۵۲۰-۲۸۰۸۰۶-۲۸۰
کو ہمیشہ یاد رکھیئے

مرچ سرخ۔ تخم برسیم وجوار۔ گڑ شکر اور دیگر زرعی اجناس کی خرید و فروخت کے لیے

خدمت میں پیش پیش

آپ کا اپنا ادارہ

طارق کارپوریشن اینڈ کمیشن ایجنٹس

۲۲۸ غلہ منڈی ڈچکوٹ روڈ فیصل آباد

فیصل آباد فون ۲۴۹۰۵ ربوہ فون ۴۸۵

نئے لاؤڈ سپیکر

اور اس سے متعلقہ سامان کیلئے آپ کی اپنی دکان

چوہدری ٹریڈرز

۶۔ ہال روڈ۔ لاہور

فون نمبر: ۳۱۲۳۸۶

پورے اعتماد کے ساتھ بارعایت اور اعلیٰ کوالٹی کا سامان خریدیے!

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ

اور

بالمقابل ایوانِ محمود۔ ربوہ

اب حکیم عبدالحمید رجسٹرڈ درجہ اوّل کی زیر نگرانی کام کرتا ہے

ربوہ فون ۶۲۸ ؛ گوجرانوالہ فون ۴۸۴۴

تعاون

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر شائع ہونیوالے ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے سالانہ نمبروں کی کچھ کاپیاں خریداروں کی تعداد سے زائد چھاپ کر ایسے احباب تک پہنچانے کا انتظام کرتی ہے جو ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے خریدار نہیں ہوتے تاکہ ایسے احباب ایک تو خود ان کا مطالعہ فرمائیں نیز اپنے بچوں بھائیوں اور دوستوں کو بھی مطالعہ کیلئے دیں۔ امسال مکرم مبشر احمد صاحب قائد ضلع سیالکوٹ اور مکرم خالد محمود صاحب قائد ضلع شیخوپورہ اور انکے ساتھیوں نے جلسہ سالانہ کے ایام میں سخت سردی میں رسائل کی فروخت میں شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی مدد فرمائی۔

اسی طرح مکرم شفیق احمد صاحب نمائندہ مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد، مکرم قریشی محمود احمد صاحب قائد مجلس عزیز آباد کراچی اور مکرم محمود احمد صاحب اشرف قائد مجلس مارٹن روڈ نے بھی اس کارِ خیر میں حصّہ لیا۔

ہم اس اعلان کے ذریعہ ان سب بھائیوں اور ان کے ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

نیز خالدؔ کے جملہ قارئین کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ وہ ان سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔!

نوٹ : جلسہ سالانہ کے ایام میں اور بعد میں بھی اب تک بہت سے قائدینِ اضلاع اور قائدینِ مجالس اس کیلئے کوشش فرما رہے ہیں۔ یہ سب ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔ (ادارہ)

idcom

396 35

(حرف ٹائیٹل نصرت آرٹ پریس ربوہ میں چھپا)

Monthly KHALID RABWAH
Regd. No. L5830
[illegible] Mirza Moh[illegible]
February 1983

پیشگوئی مصلح موعود کے چند نمایاں پہلو

★ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔

★ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور رُوح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔

★ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے اپنے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔

★ وہ سخت ذہین اور فہیم ہوگا۔

★ دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔

★ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔

★ نُور آتا ہے نور۔

★ جس کو خدا نے اپنی رضا مندی کے عطر سے ممسوح کیا ہے۔

★ خدا کا سایہ اُس کے سر پر ہوگا۔

★ وہ جلد جلد بڑھے گا۔

★ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔

★ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔

★ قومیں اُس سے برکت پائیں گی۔